10825-اس کے حصہ سے سودی بنک میں حصص کی خریداری کرلی

سوال

ایک کمپنی میں میرے حصص تھے یہ کمپنی 25 برس قبل دیوالیہ ہوگئ، کمپنی کے کچھ لوگ ایسے تھے جنہیں وصیت کی گئ تھی، انہوں نے باقی ماندہ رقم سے 25 برس قبل سودی بنک میں ایک ہزارریال کے حساب سے حصص خرید لیے، اوراب اس ایک حصہ کی قیمت تیس ہزار ہے، مجھے اس رقم کی سخت ضرورت ہے، توکیا حصص کی موجودہ رقم حاصل کرنا جائز ہے؟ یہ علم میں رکھیں کہ اس ساری مدت میں ہمیں اس بنک کے حصص کی خریداری کا کوئ علم نہیں تھا؟

پسندیدہ جواب

ساری رقم یعنی اصل اوراس پرملنے والا فائدہ حاصل کرلیں اور پھراس میں سے اصل رقم اپنے پاس رکھیں کیونکہ یہ آپ کی ملکیت ہے، اورفائدہ کوخیر وبھلائی کے کاموں میں صدقہ کردیں، کیونکہ یہ سود ہے.

اللہ تعالی آپ کواپنے فضل وکرم سے غنی کردے گا اوراس کے عوض میں اس سے بھی بہتر عطا فرمائے گا، اورآپ کی ضروریات پوری کرنے میں مددوتعاون بھی کرے گا.

کیونکہ جوکوئ شخص بھی اللہ تعالی کا تقوی اورپرہیزگاری اختیار کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے نکلنے کی راہ بنا دیتا ہے، اوراسے رزق بھی ایسی جگہ سے عطا کرتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا، اورجوکوئ شخص اللہ تعالی پر توکل اوربھروسہ کرتا ہے اللہ تعالی اس کے لیے کافی ہے.

اللہ تعالی ہی توفیق عطا کرنے والا ہے، اوراللہ تعالی ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم اوران کی آل اورصحابہ کرام پراپنی رحمتوں کانزول فرمائے.